نمبر

یونیورسٹی آف سرگودھا

ایک کالج سے دوسرے کالج میں تبدیلی کے لئے فارم درخواست

بذریعہ رسید جامعہ
مورخہ----------------
نمبر----------------
مبلغ----------روپے وصول پائے

دستخط مدون آمدنی

اشارہ ا۔ا (الف) یہ فارم اس کالج کے پرنسپل / تدریسی شعبہ جامعہ کے صدر / کلیہ کے سربراہ کے توسط سے جہاں طالب علم کا نام درج ہو، ارسال کیا جائے اور وہ طالب علم کے بیانات کی تصدیق کرے۔

(ب) اگر درخواست گزار ایسا طالب علم ہو جس کا داخلہ روک دیا گیا ہو یا جو تنزل شدہ ہو یا اس کے خلاف کوئی انضباطی کاروائی وغیرہ کی گئی ہو تو پرنسپل اپنی تصریحات میں اس کا ذکر خاص طور پر کرے۔

۲۔(الف) طالب علم کو اس کالج کے پرنسپل / تدریسی شعبہ جامعہ کے صدر / کلیہ کے سربراہ سے اس امر کی منظوری حاصل کرنی چاہیے جہاں وہ تبدیلی کا خواہاں ہے۔

(ب) اگر درخواست گزار کی رجسٹریشن کا گوشوارہ پہلے سے ارسال نہ کیا گیا ہو تو اسے بھی معمول کی فیس سمیت درخواست فارم کے ہمراہ ارسال کیا جائے۔

۳۔ پرنسپل اُمیدوار کو کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ اس وقت تک نہیں دے گا جب تک کہ وائس چانسلر اُمیدوار کی تبدیلی کی منظوری نہ دے۔ اس منظوری کے بغیر کسی بھی داخلہ کو جائزہ نہیں سمجھا جائے گا۔

امیدوار کے کوائف ہذا پُر کرے۔

ا۔نام--

۲۔والد کا نام--

۳۔جامعہ کا رجسٹر نمبر----------------جماعت----------------

۴۔اس کالج کا نام جہاں وہ زیر تعلیم ہو (۱)----------------------------

۵۔اس کالج میں داخلے کی تاریخ جہاں وہ زیر تعلیم ہو----------------------

۶۔اس کالج کا نام جہاں تبدیلی مطلوب ہو (۲)----------------------------

۷۔تبدیلی کی وجوہ--

جامعہ کا رسید نمبر، رسید وصولی فیس -/2000 روپے----------------مورخہ----------------

(جامعہ کی اصل رسید یا اس کے نمبر اور تاریخ کے بغیر کوئی فارم قبول نہیں کیا جائے گا)

دستخط سرپرست تصریحات----------------------دستخط طالب علم تصریحات----------------

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا اُمیدوار کی اس تبدیلی پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بیانات درست ہیں

اور اگر تبدیلی کی اجازت مل گئی تو میں طالب علم کو جماعت

دیگر تصریحات

سال----------------میں داخل کرلوں گا۔

اشارہ۔ا (ب) بالا

ا۔کالج کے پرنسپل کے دستخط

۲۔کالج کے پرنسپل کے دستخط

تصریحات دفتر جامعہ	حکم

ایک کالج سے دوسرے کالج میں تبدیلی کے قواعد

۷۔تمام ملحقہ کالجوں کی کلیات لسانی وعمرانی علوم،طبیعاتی علوم،ریاضیات طب یا تجارت میں مندرجہ ذیل بین کالجی قواعد کی پابندی کی جائے گی۔لیکن قاعدہ نمبر۱ کا اطلاق صرف لسانی وعمرانی علوم،طبیعاتی علوم اور ریاضیات کی کلیات پر ہوگی۔

قاعدہ نمبر۱۔ڈگری کالج کے سال اوّل کا داخلہ انٹرمیڈیٹ کے نتائج کی اشاعت کے بعد ساتویں دن یا سنڈیکیٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقررہ کردہ کسی دیگر تاریخ پر شروع ہوگا اور دس دن تک جاری رہے گا۔یا اُن طلباء کی صورت میں جنھوں نے کیمرج ہائر سکول سرٹیفکیٹ یا ہائر آکسفورڈ لوکل امتحان یا لندن یونیورسٹی سے انٹر آرٹس کا امتحان پاس کیا ہو۔داخلہ متعلقہ امتحان کے نتائج کی اشاعت کے دس دن بعد شروع ہوگا اور انٹرمیڈیٹ کے نتائج کی اشاعت کے بیسویں دن تک جاری رہے گا۔اور تعطیلات گرما کے اختتام پر کالج دوبارہ کھلنے کے دسویں روز بند کر دیا جائے گا۔

قاعدہ۲۔کسی ایک کالج میں داخل شدہ طالب علم کو اس وقت تک کسی دوسرے کالج میں ایک ہی نصاب میں داخلہ نہیں دیا جاسکتا تاوقتیکہ:

(i) اس نے کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر لیا ہو۔متعلقہ پرنسپل اس وقت تک سرٹیفکیٹ جاری نہ کرے جب تک کہ وائس چانسلر اس تبدیلی کی منظوری نہ دے دے۔

(ii) مندرجہ ذیل شرائط میں سے کوئی نہ کوئی پوری ہوتی ہو:

الف: اگر طالب علم کے والد یا سرپرست کی تبدیلی رہائش کے باعث اس کے لئے کالج کی تبدیلی ضروری ہوگئی ہو۔

ب: اگر کسی طالب علم کے والد یا سرپرست نے اس کالج میں اس کے داخلے پر تین ماہ کے اندر اعتراض کیا ہو۔

ج: اگر اُمیدوار ایسا مضمون لینا چاہتا ہو تو اس کالج میں نہ پڑھایا جاتا ہو(تبدیلی کی منظوری کے مراسلے میں اس امر کی تصریح کی جائے گی اور طالب علم کو اس نئے مضمون کا امتحان دینا ہوگا۔

د: اگر اُمیدوار مالی حالات کی بنا پر تبدیلی کا خواہاں ہو(ایسی صورتوں میں تائید کے طور پر پرنسپل کا تصدیق نامہ منسلک ہونا چاہیے)

ھ: اگر کالج کے نظم وضبط کے پیش نظر متعلقہ کالجوں کے پرنسپل باہم متفق ہو جائیں،اور

(iii) پرنسپل کی وساطت سے وائس چانسلر کی اجازت حاصل کر لی ہو۔تبدیلی کی کوئی درخواست اس وقت تک قبول نہیں کی جائے گی۔جب تک کہ طالب علم کے بیان کی پرنسپل نے تائید نہ کی ہو۔ایسے طلباء کی تبدیلی کی صورت میں جنھیں عارضی طور پر ترقی دی گئی ہو۔پرنسپل:درخواست پر تمام متعلقہ حقائق تحریر کرے گا۔

قاعدہ۳: اگر کسی طالب علم کا نام کالج سے خارج کر دیا جائے تو اسے اس تعلیمی سال کے دوران میں کسی وقت بھی اس جماعت میں دوبارہ داخل کیا جاسکتا ہے جس سے اس کا نام خارج کیا گیا تھا۔ایسا طالب علم اگلے تعلیمی سال کے آغاز پر اپنے سابقہ کالج کا جہاں وہ زیر تعلیم رہا ہو۔کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر کسی دوسرے کالج کی اس جماعت میں داخلہ لے سکتا ہے۔لیکن یہ داخلہ تاخیری داخلے کی مقررہ تاریخ کے بعد نہیں ہوگا۔تاہم شرط یہ ہے کہ اس داخلے کی صورت میں۔

الف: امتحان سے ماقبل تعلیمی سال کے تعین اور

ب: طلباء کے اخراج سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی نہ ہوتی ہو۔

قاعدہ نمبر۴: پاس ڈگری کورس کے سال دوم آنرز ڈگری کورس کے سال دوم یا سوم اور ایم اے/ایم ایس سی کے سال دوم(برائے پاس کورس گریجویٹس) کا طالب علم کسی دوسرے کالج یا شعبہ جامعہ(جیسی بھی صورت ہو) میں اس وقت تک داخلہ نہیں لے سکتا۔جب تک کہ وہ قاعدہ ۲ کی شرائط i،ii،iii کو پورا نہ کرتا ہو۔

قاعدہ نمبر۵: جن کالجوں میں فیسیں وصول کی جاتی ہیں وہاں طلباء سے یکم مئی سے فیس وصول کی جائے گی۔بی اے/بی ایس سی پاس/آنرز اور ایم اے امتحانات کے طلباء ہر سال ۱۲ ماہ کی تعلیمی فیس ادا کریں گے۔تاہم ایم اے کے ایسے مضامین کے طلباء کی صورت میں جن کی تدریس جامع کی طرف سے کی جاتی ہے۔کالج جامعہ کی جانب سے ۳ روپے ماہوار کی شرح سے فیس وصول کریں گے۔کسی بھی طالب علم سے ایک ملحقہ کالج سے دوسرے کالج میں تبدیلی کے وقت متعلقہ ماہ کے تعلیمی فیس دوسری مرتبہ وصول نہیں کی جائے گی۔

۸۔وائس چانسلر کو ایک کالج سے دوسرے کالج میں تبدیلی کا یا کالجوں میں ایسے دیگر کالجوں کا اختیار حاصل ہوگا۔جن کی قاعدہ ۷ کے تحت اجازت نہیں۔